

مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ | ۱۵ مئی بروز ہفتہ حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ نے دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمایا اور کچھ دیر کیلئے طلبہ کو اخلاص و للہیت اور طالب علم کے موضوع پر تقریر فرمائی اور طلبہ دارالعلوم کیلئے دعائیں فرمائیں۔

مولانا عبدالرحمن صاحب تاجک | ۲۰ مئی کو ایک اور بزرگ حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب تاجک شیخ الحدیث اکاڑہ بھی حضرت شیخ الحدیث سے ملنے تشریف لائے اور طلبہ کے تقاضا پر علم اور طالب علم کے آداب پر مختصر مگر موثر خطاب فرمایا۔

کتاب خانہ اور شعبہ تصنیف و انشائیہ کی تعمیر | دارالعلوم میں کتب خانہ اور تصنیف و تالیف و دعوتی اور اشاعتی اور نیز افتادہ کیلئے مستقل عمارت نہیں اور اب تک یہ کام درسگاہوں وغیرہ سے لیا جا رہا ہے۔ موزوں کتب خانہ جس میں دارالطالعہ کے علاوہ درسی، غیر درسی، تعلیمی، اور مطبوعہ کتب کے نئے الگ الگ حصے ہوں، کی ضرورت مدت سے محسوس کی جا رہی تھی اس عمارت کا پچھلا حصہ جو احاطہ ناسیہ کے نام سے موسوم ہے۔ اور طلبہ کا دارالافتاء ہے۔ بعد اللہ اس سے قبل تیار ہو چکا ہے۔ اور اس کا بالائی حصہ جو مذکورہ ضروریات کے نئے عمارت پر مشتمل ہو گا کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حمد و ثناء کے علاوہ ظاہری اسباب میں اس کثیر المصارف منصوبہ کی تکمیل کا ذریعہ نہیں ملک و ملت کے چند اہل خیر بھی توجہ فرمادیں اور اس دعوتی، علمی صدقہ جاریہ میں حصہ لے سکیں تو یہ ان کے لئے عظیم الشان ذریعہ آخرت ثابت ہو سکتا ہے۔ حلال کمائی کا دین و علم کی اشاعت و استحکام میں خرچ کرنا ایک بہترین مصروف ہے۔

حضرت شیخ الحدیث کی صحت | شیخ الحدیث مدظلہ کی ملائت اور نقاہت کا سلسلہ تو بدستور چل رہا ہے مگر علمی و تدریسی مشاغل بھی جاری رہتے ہیں جو ملائت میں اضافہ کا موجب بنتے جا رہے ہیں۔ چنانچہ متعلقین اور ڈاکٹروں کے اصرار پر آپ ۲۶ اپریل ۶۶ء کو راولپنڈی کے سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال میں داخل ہوئے تاکہ علاج کے ساتھ آرام کا بھی موقع مل سکے۔ آپ ۱۱ مئی تک ہسپتال میں رہے اور اب دارالعلوم تشریف لائے ہیں۔ مگر امراض، عارضہ قلب اور بینائی میں تکلیف اور کمی بدستور ہے۔ اس حالت میں اسباق بھی پڑھاتے ہیں۔ قارئین حضرات سے صحت کا بلکہ عاجلہ کے لئے دعاؤں کی اپیل ہے۔

دولتِ مغفرت کی اپیل | کراچی میں ماہنامہ الحق کے ایجنٹ محمد رمضان مین کے والد بزرگوار حاجی عبدالرحمن زکریا ۲۰ مارچ ۶۶ء کو واصلِ حج ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت تامر عطا فرماوے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔